سوال

(551) باپ بیوی پانچ لڑکے ایک لڑکی ان کو کیا کیا حصہ ملے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فضل حسین حسب زیل ورثاء چھوڑ کر مرگیا۔ باپ بیوی پانچ لڑکے ایک لڑکی ان کو کیا کیا حصہ ملے گا۔ ؟

(نوٹ) اللہ دتا۔ احمد دین سراج الدین کی شادی نہ ہوئی تھی اللہ دتا کی شادی بڑے بھائی نور محمد نے کردی۔ مگر احمد دین سراج دین ابھی کنوارے ہیں کیا ان کی شادی کے لئے بھی جائداد متروکہ کچھ مل سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کل جائداد سے غیر شادی شدگان کے لئے بمشورہ دیگر ورثاء مناسب رقم وضع کرکے امانت رکھی جائے۔ پھر اس کے بعد حصص اس طرح تقسیم ہوں گے۔

بیوی کا کل ترکہ 264 میں سے آٹھواں (33) اور باپ کو چھٹا حصہ (44) باقی ترکہ اولاد میں اس طرح تقسیم ہوگا۔ کہ لڑکی کو روپیہ میں سے 8 اور ہر ایک لڑکے کو ایک روپیہ 17 حصہ ملے گا۔ (یعنی 34 حصے) غیر شادی شدہ لڑکوں کو بھی شادی کے لئے کچھ مزید ملنا چاہیے۔ بحکم حدیث اعدلوا فی اولادکم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 507